



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری لڑکی لیدی ٹیچر کی حیثیت سے سکول میں تعینات ہے۔ سسرال والوں کا مطالبہ ہے کہ پوری تنخواہ ہمیں دیا کرو، جبکہ اس کا خاوند کسی فیکٹری میں معقول تنخواہ پر ملازمت کرتا ہے، کیا لڑکی کی تنخواہ گھر کے اخراجات کے لئے وصول کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

شرعی طور پر لڑکی اپنی ملازمت کے دوران ملنے والی تنخواہ کی خود مالک ہے۔ وہ اپنی مرضی سے گھر کے اخراجات کے لیے صرف کر سکتی ہے۔ سسرال والوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اسے وصول کرنے کے لئے اس پر دباؤ ڈالیں یا بزور وصول کریں۔ خاوند کو یہ حق تو پہنچتا ہے کہ وہ ملازمت نہ کرائے، لیکن وہ بھی زبردستی تنخواہ نہیں وصول کر سکتا۔ اس سلسلہ میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اس مسئلہ کو زیادہ طول نہ دیا جائے بلکہ گھر میں بیٹھ کر اسے افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جائے۔ لڑکے کے والدین کو خوش اسلوبی سے اس معاملہ میں قائل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن لڑکی کو بھی اس کے متعلق غور کرنا ہو گا کہ کہیں دنیا کی یہ دولت اس کی بربادی کا باعث نہ بنے۔ اصل بات گھر کی آبادی ہے۔ اس پر کسی صورت میں آنچ نہیں آنی چاہیے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 447